السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعزیہ کے خلاف مولوی احمد رضا بریلوی کا فتوی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیہ کے خلاف مولوی احمد رضا بریلوی کا فتوی

بعض شیعہ حضرات اپنے اخبار رسائل اور لیکچروں کے ذریعہ ناواقف سینوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ تعزیہ داری اور اس کے متعلقات کی مخالفت کرنا صرف وہابی علماء کا کام تعزیہ داری عزاداری علماء اہل سنت کے نزدیک صحیح درست بلکہ کار ثواب ہے یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا قلم ساری عمر وہابیت کے خلاف رہامیں تعزیہ داری اور اس کے متعلقات کے خلاف مولانا موصوف کی تصریحات پیش کرتا ہوں تاکہ ہر مخالف اور موافق پر یہ حقیقت ظاہر ہو جائے کہ تعزیہ داری کی مخالفت کرنا صرف وہابیوں ہی کا کام نہیں ہے مولوی احمد رضا خاں صاحب اپنے فتاوی موسومہ عرفان شریعت حصہ اول۔ 15/ میں فرماتے ہیں تعزیہ آتا دیکھ کر اعراض درگردانی کریں اس کی طرف دیکھنا ہی نہیں چاہیئے اور صفحہ 16/ میں لکھتے ہیں۔ مسئلہ محرم شریف میں مرثیہ خوانی میں شرکت جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ ناجائز ہے وہ مناہی ومنکرات سے پر ہوتے ہیں اور اپنے فتاوی موسومہ احکام شریعت حصہ اول 89/ میں لکھتے ہیں؛ محرم میں سیاہ سبز کپڑے علامت سوگ ہے اور سوگ حرام ہے۔

مسئلہ کیا فرماتے ہیں مسائل ذیل میں بعض سنت جماعت عشرہ محرم میں نہ تو روٹی پکاتے ہیں نہ جھاڑو دیتے ہیں کہتے ہیں بعد دفن روٹی پکائی جائے گی اس دس دن میں کپڑے نہیں اتارتے ماہ محرم مین کوئی شادی نہیں کرتے۔

الجواب۔ تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے موصوف کی ایک مستقل تصیف رسالہ تعزیہ کے نام سے بار بار چھپ کر شائع ہو چکی ہے اس کے صفحہ 4/ پر لکھتے ہیں غرض عشرہ محرم الحرام کہ اگلی شریعتوں سے اس کی شریعت پاک تک نہایت بابرکت محل عبادت ٹھہرا ہوا تھا ان بے ہودہ رسوموں نے جاہلانا اور فاسقانہ میلوں کا زمانہ کر دیا یہ کچھ اس کے ساتھ خیال وہ کچھ کہ گویا خود ساختہ تصویریں بعینہ حضرات شہدا رضوان اللہ علیم کے جنازے میں کچھ اتارا باٹی توڑا اور دفن کر دیئے یہ ہر سال ضاعت مال کے جرم میں دو دہال جداگانہ ہے اب تعزیہ داری اس طریقہ نامرضیہ کا نام ہے قابدعت وناجائز ہے حرام ہے رسالہ کے صفحہ 15/ پر حسب ذیل سوال جواب مذکور ہے **سوال۔** تعزیہ بنانا اور اس پر نذرونیاز کرنا عرائض بامید حاجت براری لٹکانا اور بہ نہیت بدعت حمنا اس کو داخل حسنات جاننا کیسا ہے۔

الجواب افعال مذکورہ جس طرح عوام زمانہ میں رائج ہے بدعت سئیہ وممنوع وناجائز ہیں اور صفحہ 11 پر لکھتے ہیں تعزیہ پر چڑھایا ہوا کھانا چاہیے اگر نیاز دے کہ چڑھائیں یا چڑھا کر نیاز دیں تو بھی اس کے کھانے سے اعتراز کریں

نظرین مولوی احمد رضا خاں صاحب کی مذکورہ بالا تصریحات بار بار پڑھیں اس لئے کہ اور کسی مولوی یا مفتی کو شیعہ حضرات دہابی یا غیر مقلد کہہ دیں لیکن حضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کو وہابی غیر مقلد کہنے کی جرات کون کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص765

محدث فتویٰ